# نماز
## کی لذت حاصل کریں

Life With Allah

الحياة مع الله

اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ :

”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے“۔ (نسائی)

اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا :

”اٹھ جاؤ بلال! (اذان دو) اور نماز سے ہمیں سکون پہنچاؤ“۔ (ابو داؤد)

کیا یہ حیرت و خوشی کی بات نہیں ہو گی کہ آپ اس قابل ہو جائیں کہ آپ ہر نماز کی ہر رکعت مکمل انہماک و یکسوئی، اطمینان وسکون اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کر سکیں؟

تصور کریں کہ آپ نماز اس لیے نہیں پڑھنا چاہتے ہیں کہ آپ کو نماز پڑھنی پڑے گی، بلکہ اس لیے کہ یہ آپ کی دلی رغبت و خواہش ہے۔ نیز تصور کریں کہ زندگی میں جب بھی کوئی مشکل مرحلہ درپیش ہو یا کوئی سی بھی پریشانی لاحق ہو تو آپ عین اسی طرح نماز کی طرف سبقت کرنے لگیں جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اور اسی انداز سے نماز ادا کریں جس طرح وہ ادا فرمایا کرتے تھے۔یعنی رات کے بیشتر حصہ میں اپنے قیام، اور رکوع وسجود کو طویل کر کے بے حد اطمینان وسکون کے ساتھ۔سوچیں کہ آپ کی نماز کا اب وہ مقام ہے کہ آپ وساوسِ شیطانی کے حملوں سے یکسر محفوظ ہیں اور نماز سے آپ قلبی مسرت اور روحانی لذت حاصل کر کے اس کے حقیقی لطف سے محظوظ ہو رہے ہیں۔

"اپنی نماز سے لطف اٹھائیں" نامی یہ کتابچہ اسی مقصد عظیم کی تکمیل کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ نماز کی کیفیت و اسرار کی سیر کرا کے ان شاءاللہ آپ کو تحصیل خشوع کے طریقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرے گا۔

ہم اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت ہم سب کو خشوع کی دولت سے مالا مال فرمائے اور نماز کی حقیقی لذت وحلاوت نصیب فرمائے!

نوٹ:- اگر یہ کتابچہ آپ کے لیے مفید ثابت ہو تو آپ ادارہ 'الحیاۃ مع اللہ' سے اسی سلسلہ کی مفصل کتاب بزبان انگریزی "نماز کی حلاوت محسوس کریں" مفت میں طلب کر سکتے ہیں۔

# خشوع: نماز سے لطف حاصل کرنے کی کلید

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں: "وہ مومنین یقیناً کامیاب ہیں جو اپنی نماز میں عجز وخشوع اختیار کرتے ہیں..." (سورہ مومنون ۲۳، آیت نمبر ۱-۲)

خشوع: اس کیفیت کو کہتے ہیں جس میں دل اللہ کے سامنے سراسر انکساری، عاجزی اور عبدیت کے ساتھ حاضر ہو اور توجہ مکمل اللہ ہی کی جانب مرکوز رہے۔ قلب کی جب یہ کیفیت ہو گی تو جسم بھی ہمہ تن انکساری اور تواضع اپنا کے اللہ کا مطیع وفرمانبردار بن جائے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "تم اپنے دین کی سب سے پہلی چیز جو کھوؤ گے وہ خشوع ہے، اور آخری چیز جو کھوؤ گے وہ نماز ہے۔ (تم میں) ایسا آدمی بھی ہو گا جو نماز تو ادا کر رہا ہو گا مگر اس میں کوئی بھلائی نہیں ہو گی۔ عنقریب ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم ایک بڑی مسجد میں داخل ہوں گے اور تمہیں اس میں ایک بھی شخص ایسا نہیں ملے گا جس میں (کیفیتِ) خشوع ہو"۔

## خشوع کے تین لوازمات

اپنے گناہوں اور خامیوں سے آگاہ رہیں اور اللہ کے حضور اپنی محتاجگی کو ہمہ وقت پیشِ نظر رکھیں۔

+

قلب میں اللہ کی عظمت وکبریائی کا استحضار رکھیں۔

+

ہر وقت یہ ذہن نشین رہے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

=

خشوع

# خشوع والی نماز کے فوائد وفضائل

خشوع کے بے شمار فوائد ہیں۔خشوع صرف نماز میں ہی تبدیلی نہیں لاتا بلکہ پڑھنے والے کی زندگی میں بھی انقلاب لے آتا ہے۔

## خشوع والی نماز

- نماز کے حقیقی معنی ومراد سمجھنے میں معاونت کرتی ہے۔
- گناہوں سے بچاتی ہے۔
- جنت کی ضمانت دیتی ہے۔
- پچھلے سب گناہوں کو مٹادیتی ہے۔
- نماز پڑھنے کی رغبت ومحبت میں اضافہ کرتی ہے۔
- اللہ کے خوف سے رقّت وگریہ پر آمادہ کرتی ہے۔
- دنیاوآخرت میں کامیابی دلاتی ہے۔
- دل کوسکون سے معمور کرتی ہے۔
- اللہ سے ربط پیدا کر کے اس کا قرب عطا کرتی ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ:

"انہماک اور یکسوئی کے ساتھ ادا کی گئیں دو رکعتیں پوری رات غفلت اور بے حضوری کے قیام سے بہتر ہیں"۔

وہیب ابن الورد رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

"اعمال کی کمّیت پر توجہ نہ رکھیں بلکہ فکر اس بات کی کریں کہ اعمال کی کیفیت کس طرح بہتر سے بہتر شکل میں انجام دی جاسکے۔ کیونکہ عین ممکن ہے کہ بندہ بظاہر نماز ادا کر رہا ہو مگر اسی نماز میں اللہ کا نافرمان بھی بن رہا ہو"۔

# ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

١ مقصد زندگی (یعنی اللہ کی عبادت) کی تکمیل کے لیے۔

٢ اللہ کے ایک عظیم حکم کی بجا آوری کے لیے۔

٣ اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے، اس کی یاد کے لیے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔

٤ اپنی عجز و بے بسی، نیز محبت و احتیاج کے اظہار کے لیے۔

٥ غیر مومنین سے اپنے آپ کو ممتاز کرنے کے لیے۔

٦ رب العالمین سے مناجات و گفتگو کے لیے۔

٧ سکون و اطمینان کے حصول کے لیے، خاص کر کے جب کوئی غم یا پریشانی لاحق ہو۔

٨ اپنے آپ کو بُرے اعمال سے بچانے اور اپنی روحوں کے تزکیہ کے لیے۔

٩ عظیم انعامات حاصل کرنے اور گناہوں کو معاف کروانے کے لیے۔

١٠ اللہ کی خوشنودی اور محبت کے حصول کے لیے اور جنت میں اللہ کے دیدار کے لیے۔

# خشوع کیسے حاصل کریں؛ نماز سے پہلے کے دس طریقے

مندرجہ ذیل طریقے مختصراً خشوع پیدا کرنے کی کیفیت کو بیان کریں گے۔ مزید تفصیل کے کے لیے مفصل کتاب "نماز کی حلاوت محسوس کریں" سے رجوع کریں۔

۱ **نماز کی اہمیت دل میں پیدا کریں۔** نماز اسلام کا دوسرا اہم ستون ہے۔ یہ آپ کا اللہ سے بنیادی رابطہ ہے اور قلب کے تزکیہ کا بہترین ذریعہ ہے۔

۲ **اللہ کے اسماء وصفات،** اس کی کتاب اور پوری کائنات میں اسکی نشانیوں کے ذریعہ اللہ کی معرفت (کامل آگہی اور گہرا علم) حاصل کریں۔

۳ **گناہوں کے ارتکاب سے باز رہیں۔** اپنی آنکھوں کو، اپنی زبان و دل کو، اور اپنے پیٹ کو حرام سے بچائیں۔

۴ **اپنے قلب میں رقّت پیدا کریں۔** اللہ کا ذکر کر کے، موت کو یاد کر کے، قبرستان کی زیارت کر کے، غریبوں کو کھانا کھلا کے اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھ کے۔

۵ **اپنی خلوت کی عبادات میں اضافہ کریں۔** اپنے اعمالِ صالحہ کو لوگوں سے حتی الامکان مخفی رکھیں۔ انہیں صرف اپنے اور اللہ کے درمیان تک محدود رکھیں۔

٦ **خشوع حاصل کرنے کی دعا کرتے رہیں اور ہمت نہ ہاریں۔** شیطان آپ کو یہ یقین نہ دلا پائے کہ خشوع کا حصول ناممکن ہے۔

٧ **اذان کا مسنون جواب دیں اور مسجد کے آداب کا لحاظ رکھیں۔** مسجد جانے کی تیاری جسمانی اور روحانی دونوں طریقوں سے کریں؛ وضو گھر پر کریں اور اچھی طرح (سنت کے مطابق) کریں؛ عطر لگائیں، نفیس اور شائستہ کپڑے پہنیں، سکون و اطمینان سے چلیں، اور مسجد پہنچ کر دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔ (تحیۃ المسجد، مالکِ مسجد کی عظمت میں پڑھی جاتی ہیں۔)

٨ **نماز میں تاخیر نہ ہونے دیں اور نماز باجماعت ادا کریں۔** جہاں تک ممکن ہو نماز اوّل وقت میں ادا کریں؛ نماز مسجد میں ادا کریں، اور پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں۔

٩ **سنت نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔** خاص طور پر روزانہ کی بارہ سننِ مؤکدہ رکعتیں۔

١٠ **خشوع کے موانع کو دور رکھیں۔** مثلاً تقاضہ ہو تو نماز سے قبل ہی کھالیں اور استنجاء سے فارغ ہو جائیں؛ پُرسکون جگہ پر نماز ادا کریں؛ اپنا موبائل کہیں دور رکھ دیں تا کہ خشوع و انہماک میں مُخِل نہ ہو۔

# نماز کے درمیان خشوع کیسے حاصل کریں؛ دس طریقے

۱ **شیطان کے وساوس کا مقابلہ کریں۔** شیطان سے ہر وقت چوکنّا رہیں کیونکہ وہ آپ کی نماز میں مُخل ہو کر نماز کو خراب کرنا چاہے گا؛ اللہ کی حفاظت و پناہ طلب کرتے رہیں؛ جو پڑھا جا رہا ہے اس پر غور و تدبّر کریں، چاہے نفس پر زور ڈال کر ہی سہی۔

۲ **یہ بات ذہن نشین رہے کہ آپ اللہ سے بات کر رہے ہیں اور اللہ آپ کو جواب بھی دے رہے ہیں۔** نماز اللہ اور آپ کے درمیان ایک راز دارانہ گفتگو ہے۔ اس بات پر فخر و سعادت محسوس کریں کہ آپ کو اس کے دربار تک رسائی اور داخلہ کا شرف ملا ہے۔

۳ **آپ جو نماز میں پڑھ رہے ہیں اس کو سمجھ کر پڑھیں۔** اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے اس کا ترجمہ سیکھیں۔ اس سے نماز کی ہر ہیئت کے دوران تدبر کرنے میں مدد ملے گی۔

۴ **سورتوں اور اذکار میں تنوّع اختیار کریں۔** (نمازوں میں محدود سورتوں اور اذکار پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ سورتیں اور اذکار بدل بدل کر پڑھیں۔) نماز کے حسن و جمال کو محسوس کرنے کے لیے مزید اذکار اور سورتیں یاد کریں۔ مفصل اذکار کے لیے دیکھیے مفصل کتاب بزبان انگریزی "نماز کی حلاوت محسوس کریں"۔

۵ **قرآن کو آہستہ اور خوبصورت انداز میں پڑھیں۔** تلاوت کرنے میں عجلت نہ کریں اور ہر لفظ کا حق ادا کر کے تلاوت کریں۔

٦ **قرآن کے معانی پر غور کریں اور اس سے موافقت اور ہم آہنگی پیدا کریں۔** مطلب یہ ہے کہ جو پڑھ رہے ہیں اس پر تدبر کریں، الفاظ کو اپنے دل میں داخل ہونے دیں اور اس طرح اپنے ایمان کو تقویت دیں۔

٧ **نماز سکون و اطمینان سے پڑھیں اور طویل کر کے پڑھیں۔** جلدی بالکل نہ کریں۔ نماز میں ہمہ وقت سکون کی کیفیت اختیار کریں اور نماز کی ہر ہیئت کو صحیح شکل میں ادا کریں، مثلاً قیام و قعود میں سیدھے کھڑے رہیں اور سیدھے بیٹھیں۔ اذکار کو مکمل وقت دیں۔ اللہ سے گفتگو کا لطف اٹھائیں اور اس گفتگو کو حتی الامکان بڑھائیں۔

٨ **نماز میں (اور نماز کے باہر بھی) موت اور آخرت کو یاد کریں۔** آخرت کے مراحل کا تصور کریں اور ہر نماز یہ سوچ کر پڑھیں کہ یہ آپ کی زندگی کی اخیری نماز ہے۔

٩ اللہ کا **خوف**، اللہ سے **امید**، اور اللہ سے **محبت** کو اپنے دل میں پیدا کریں: ان جذبات کو اپنی نمازوں میں جگہ دیں۔

١٠ **اپنے دل کو ہمہ تن اللہ کی طرف مرکوز رکھیں**، نماز اس شعور و احساس سے پڑھیں کہ گویا آپ اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو کم سے کم یہ خیال ضرور رہے کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ یہی نماز کی روح و کلید ہے۔

# نماز کا سفر

نماز کے ذریعہ سے اللہ کی طرف سفر انتہائی شاندار سفر ہے۔ اس سفر کا ہر حصہ ایک انوکھا سنگ میل ہے جو اپنی منفرد حلاوت اور لطف رکھتا ہے۔ نماز کے دوران ہر قول وعمل عبودیت کے اظہار کی ایک ممتاز ہیئت اور شان رکھتا ہے۔

ذیل میں چند تجاویز درج ہیں جو اس سفر کے ہر مرحلہ پر خشوع حاصل کرنے میں آپ کی ممدّ ومعاون رہیں گی۔ ہر مرحلہ کی مزید تفصیل کے لیے مفصل کتاب بزبان انگریزی "Taste the Sweetness of Salah" سے رجوع کریں۔

## ۱ وضو: ظاہری وباطنی پاکی

- وضو سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھیں۔
- تین طرح کی ناپاکیوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کی نیت کریں: (۱) شرک (۲) گناہ اور (۳) گندگی۔
- وضو کرتے وقت یہ تصور کریں:
  - (ا) آپ کے گناہ معاف ہو رہے ہیں۔
  - (ب) آپ کا مقام بلند ہو رہا ہے۔
  - (ت) جنت کے آٹھوں دروازے کھل رہے ہیں۔
  - (ث) اس عمل کی وجہ سے اللہ کے رسول ﷺ آپ کو قیامت کے روز پہچان رہے ہیں۔
- وضو سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں۔

## ۲ مسجد کی طرف چلنا

- مسجد اللہ کی محبوب ترین جگہ ہے۔ مسجد جاتے وقت یہ نیت کریں کہ آپ کا یہ چلنا گویا اپنی غفلتوں اور کوتاہیوں کے تدارک کی کوشش میں اپنے آقا کی طرف لوٹنا ہے۔
- اطمینان سے چلیں، اور نماز میں داخل ہونے کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں۔

- ہر قدم پر یہ امید رکھیں کہ ہر قدم سے:

(ا) ایک نیکی مل رہی ہے۔

(ب) ایک درجہ بلند ہو رہا ہے۔

(ت) ایک گناہ معاف ہو رہا ہے۔

## ۳ تکبیر: اللہ کی بڑائی بیان کرنا

- اپنے اخلاص کی تجدید کریں اور اپنے دل کو اللہ کے سوا ہر چیز سے خالی کر لیں۔
- اپنے دل سے تکبّر کو مٹانے کی حتی الامکان کوشش کریں۔
- اپنی زبان و دل سے اللہ کی عظمت و بڑائی بیان کریں۔
- جب اللہ کے دربار میں داخل ہو جائیں تو (تکبیرِ اولٰی کے ذریعہ) اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر خود کو اللہ کے سپرد کر دیں اور تصور میں دنیا کو اپنے پیچھے چھوڑ دیں۔

## ۴ قیام: اپنے مالک کے سامنے کھڑا ہونا

- اپنے ہاتھوں کو ایک عاجز و بے بس غلام کی طرح باندھ لیں اور نظروں کو جھکا دیں۔ دائیں بائیں نہ دیکھیں۔
- ہمیشہ یہ ذہن نشین رہے کہ آپ اللہ کے سامنے ہیں اور اس سے ہمکلام ہیں۔

## ۵ استفتاح: افتتاحی دعاء

- اللہ کی عظمت سے اپنے دل کو معمور کر کے اس کی تعریف بیان کریں۔
- جس طرح آپ کے جسم کا رخ قبلہ کی طرف ہے ٹھیک اسی طرح اپنے دل کو بھی اللہ کی طرف متوجہ کر لیں۔
- توبہ کی تجدید کریں اور گناہوں سے باز رہنے کا عزمِ مصمم کریں۔

## ٦ استعاذہ وبسملہ

- اللہ کی زبردست اور ناقابل تسخیر طاقت کی پناہ طلب کریں اپنے بدترین دشمن (شیطان) سے۔
- اللہ کی مدد اور برکتوں کی طلب سے آغاز کریں۔

## ۷ سورۂ فاتحہ: قرآن کی عظیم ترین سورت

- سورۂ فاتحہ سیکھیں اور اس کے معانی پر تدبّر کریں۔
- ہر آیت کے اختتام پر ایک لمحہ توقف کریں اور اللہ کے آپ کو جواب دینے پر غور کریں۔
- اللہ نے جو اپنی رحمت سے نعمتیں عطا کی ہیں انہیں یاد کر کے ان پر غور و تفکر کریں۔ اس سے اللہ کی محبت اور اس سے امید میں ان شاء اللہ اضافہ ہو گا۔ (آیت ۱-۲)
- قیامت کے روز اپنی کسمپرسی کی حالت کا تصور کریں اور دل میں احساسِ خوف کو اجاگر کریں۔ (آیت ۳)
- اللہ کے سامنے اپنی عبدیت اور احتیاج کے اظہار کو محسوس کرتے ہوئے اس کی عظمتوں کا استحضار کریں۔ (آیت ۴)
- اپنی طلبِ ہدایت کی اشد ضرورت کو محسوس کریں۔ (آیت ۵-۷)
- جان لیں کہ سورۂ فاتحہ سب سے بہترین دعا ہے، اس لیے اس کے معانی کو سیکھیں اور اس کی تلاوت اس انداز سے کریں کہ معلوم ہو کہ آپ واقعی اس کے معانی سمجھ کر پڑھ رہے ہیں۔

## ۸ آمین: رب العالمین کی مُہر

- یہ یقین رکھیں کہ اللہ آپ کی دعا کو ضرور قبول کریں گے۔
- اس بات کا قصد کریں کہ آپ کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافقت کرے تاکہ (حدیث کی رو سے) آپ کی مغفرت ہو جائے۔

## ۹ تلاوتِ قرآن

- قرآن کی تلاوت آہستہ اور خوبصورت انداز میں کریں۔
- جو الفاظ آپ ادا کر رہے ہیں ان الفاظ پر غور کریں اور اپنے دل کو، آیت کے معنی کے لحاظ سے، محبت، امید یا خوف سے معمور رکھیں۔
- آپ کو جو سورتیں یاد ہیں انہیں بدل بدل کر پڑھیں۔ ہر بار ایک ہی سورت نہ پڑھیں۔
- آپ جو کچھ پڑھ رہے ہیں اسے مشاہدہ میں بھی لائیں اور اس سے اپنے آپ کو مربوط کرنے کی کوشش کریں۔
- اللہ کے کلام پر غور کر کے اللہ کے تئیں علم و ایمان کو بڑھانے کی کوشش کریں۔

## ۱۰ رکوع: تسبیح و تمجید کا ایک ستون

- صرف اللہ کی تسبیح و تمجید کریں۔
- جسمانی رکوع کرتے وقت اپنے قلب و ذہن کو بھی جھکا دیں۔
- اپنے دل سے اللہ کے علاوہ ہر کسی کی عظمت و بڑائی کو نکال دیں۔
- اللہ کی اطاعت اور تواضع کو نماز تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ نماز سے باہر بھی اس روش کو برقرار رکھیں۔

## ۱۱ قومہ (رکوع سے کھڑے ہونا): تعریف کا ایک ستون

- اللہ کی ایک بار پھر تعریف کریں۔
- اپنے دل میں اس کی عظمت، محبت اور رعب کو بسا لیں۔
- اللہ کے سامنے اپنی عبدیت کا اعتراف کریں اور یہ یقین رکھیں کہ ایک اللہ ہی کی ذات ہے جو دے سکتی ہے اور روک سکتی ہے۔
- اس بات کی توقع رکھیں کہ آپ کی حمد فرشتوں کی حمد سے موافقت کرے تا کہ یہ آپ کی مغفرت کا باعث بن سکے۔

## ۱۲ سجدہ: نماز کا عظیم ترین ستون

- اللہ کو سجدہ انکساری و عاجزی سے کریں اور خود کو ایک سوالی کی طرح پیش کریں۔
- اللہ کے قریب ہو کر خوشی محسوس کریں کیونکہ اس زمین پر اللہ کے اس سے زیادہ قریب نہیں آیا جا سکتا ہے۔
- اس لمحہ سے خوب فائدہ اٹھائیں اور دعا کریں۔
- یہ یقین رکھیں کہ آپ کا سجدہ آپ کے گناہوں کو مٹا کر ہی چھوڑے گا۔
- فرائض و نوافل میں کثرتِ سجود سے یہ امید رکھیں کہ آپ کو جنت میں اللہ کے رسول ﷺ کی معیّت کا شرف حاصل ہو گا۔
- اس شاندار اور عظیم عمل کو انجام دیتے ہوئے یہ خیال ذہن سے اوجھل نہ رہے کہ آپ نے شیطان کو کس طرح سے مات دی ہے جو اب شکست و مغلوبیت سے دوچار ہو کر زار زار رو رہا ہے۔
- یہ بات آپ کے لیے باعثِ صد فخر و سعادت ہو کہ آپ کا سجدہ صرف اللہ ہی کو جا رہا ہے، اس کی مخلوق میں سے کسی کو نہیں۔

## ۱۳ جلسہ: دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا

- مکمل طور پر سیدھے ہو کر بیٹھیں۔ عجلت ہرگز نہ کریں۔
- عاجزی کے ساتھ معافی کی التجا کریں۔ یاد رہے کہ آپ (اپنے خالق و مالک کے روبرو) دوزانو ہو کر نظریں جھکائے بیٹھے ہیں۔
- اس موقع پر وہ دعائیں پڑھیں جو آپ ﷺ نے پڑھی تھی اور اس کے معانی پر غور کریں۔ اللہ سے اس کی مغفرت کی، رحمت کی، عافیت کی، ہدایت کی اور رزق کی دعا مانگیں۔

## ۱۴ تشہد: آخری نشست

- اب آپ اپنی نماز کو الوداع کہہ رہے ہیں۔
- اللہ کی شان و شوکت کو خاطر میں لاتے ہوئے پورے اعزاز و احترام سے اللہ کو تحیّہ پیش کریں۔
- اللہ کے رسول ﷺ پر سلام بھیجیں، اس یقین و مسرّت کے ساتھ کہ آپ ﷺ آپ کے سلام کا جواب دے رہے ہیں۔
- تمام مومنین کے ساتھ عموماً اور اللہ کے نیک بندوں کے ساتھ خصوصاً اخوتِ ایمانی کو محسوس کریں۔
- اپنی توحید کی تجدید "اشھد ان لا الہ الا اللہ" سے کریں اور اس کا اظہار انگلی کے اشارہ سے کریں۔
- آخری دعا میں ایک بار پھر اللہ کے سامنے اپنی حاجتوں کو پیش کریں۔

## ۱۵ سلام: نماز کا اختتام

- سلام پر اس شاندار سفر کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ سلام کرتے وقت یہ نیت کریں کہ آپ فرشتوں کو اور اپنے اطراف والوں کو سلام کر رہے ہیں۔
- اس غم کے ساتھ رخصت ہوں کہ آپ اپنے خالق کو چھوڑ کر دنیا کی الجھنوں کی طرف واپس لوٹ رہے ہیں۔
- آپ کی کوششوں کے باوجود یقیناً آپ کی نماز میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ضرور رہ گئی ہو گی، اس لیے استغفار کریں اور نماز کے بعد کے مسنون اذکار پڑھیں۔
- اپنی نماز کے معاملہ میں عُجب اور خود پسندی میں مبتلا ہونے سے ہوشیار رہیں۔
- اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو اس عظیم الشان سفر کی توفیق عنایت فرمائی۔

نماز میں خشوع اور لطف و سرور پیدا کرنے کے لیے وقت اور محنت درکار ہے، اور یہ چیز ایک دن میں حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لیے مذکورہ بالا ہدایات کی طرف بار بار رجوع کریں اور اپنی نماز پر محنت کرتے رہیں۔

حاتم الاصمؒ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:
"جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو میں اچھی طرح وضو کرتا ہوں، پھر اس جگہ جاتا ہوں جہاں نماز پڑھنی ہے اور وہاں اس وقت تک بیٹھا رہتا ہوں جب تک مکمل دلجمعی اور اطمینان کی کیفیت حاصل نہیں ہوجاتی۔

پھر میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں، اس طرح کہ کعبہ میری نظروں کے سامنے ہوتا ہے، پل صراط میرے قدموں کے نیچے، جنت میرے دائیں جانب، جہنم میرے بائیں جانب، اور موت کا فرشتہ میرے پیچھے؛ اور ہمہ وقت اس تصور کے ساتھ کہ یہ میری آخری نماز ہے۔

پھر میں (مذکورہ مظاہر کے تناظر میں) امید اور خوف کے درمیان کھڑا، بڑے ہی احتیاط سے اللہ اکبر کہتا ہوں۔ پھر پورے انہماک سے اور ترتیلِ قراءت اور رعایتِ آداب کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔ پھر عاجزی سے رکوع کرتا ہوں اور انکساری سے سجدہ ریز ہوتا ہوں۔اس کے بعد اس نماز کو اللہ کے سامنے اخلاصِ نیت کے ساتھ پیش کردیتا ہوں۔ مگر اس کے باوجود بھی یہ خیال دامنگیر رہتا ہے کہ آیا میری نماز قبول ہوئی بھی ہے یا نہیں"۔

ڈاؤنلوڈ کے لئے
مفت
دستیاب

الحياة مع الله

# ذکر اور دعا ایپ

دورانِ استعمال کوئی خریداری یا اشتہارات شامل نہیں

## خالق سے تعلق جوڑیں

رسول اللہ ﷺ کی جانب سے بتائے گئے
مستند و مسنون اذکار اور دعائیں

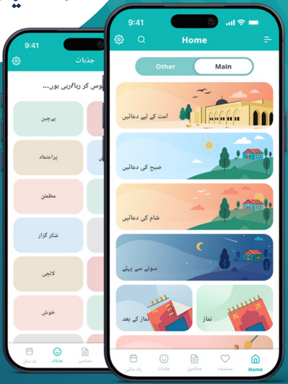


### سو سے زائد آرٹیکلز

مختلف موضوعات (جن میں ذکر، قرآن اور رمضان شامل ہیں) سے متعلق مطالعہ کریں۔

### ترجمہ اور آڈیو

ہر دعا اور ذکر کے ساتھ ترجمہ، حرفی نقل اور آڈیو موجود ہیں۔

### پانچ سو سے زائد اذکار و دعائیں

تیس سے زائد عنوانات سے متعلق دعاؤں کا وسیع مجموعہ پڑھیں۔

### مرضی کے مطابق قابل تبدیل

عبارت کا سائز اور آڈیو کی رفتار کو مرضی کے مطابق تبدیل کریں۔

### یاددہانیاں

ہمارے سوشل میڈیا پر روزانہ کی یاددہانیاں دیکھیں اور دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں۔

### جذبات

خود کو محسوس ہونے والے جذبات منتخب کریں اور ان سے متعلق دعا پڑھیں۔

ایپ تلاش کریں:
Dhikr & Dua

lifewithallah.com

"نماز کی لذت حاصل کریں"

ایک رہنمائی کتاب ہے جو نماز میں خشوع، دل کی حاضری اور روحانی سکون پیدا کرنے کے عملی طریقے بتاتی ہے۔ یہ نماز کے باطنی پہلوؤں کو واضح کرتی ہے تاکہ نماز کو بوجھ کے بجائے لذت اور اللہ کی قربت کا ذریعہ بنایا جاسکے۔

الحیاۃ مع اللہ ایک تربیتی پروجیکٹ ہے جو قرآن وسنت کی روشنی میں مسلمانوں کو اللہ سے جوڑنے، ایمان مضبوط کرنے اور عبادت کے ذریعے لذت و قربِ الٰہی پانے کی ترغیب دیتا ہے۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اپنی روزمرہ زندگی اللہ کی معیت کے ساتھ گزاریں۔

ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز

lifewithallah_urdu | Life With Allah Urdu اردو | lifewithallah_urdu | Life With Allah_Urdu اردو

Life With Allah    lifewithallah.com